سُوْرَةُ الْجُمُعَةِ

مدینہ منورہ میں نازل ہوئی اس کی گیارہ آیتیں اور دو رکوع ہیں

رکوع نمبر ۱ آیات ۱ تا ۸ قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۱

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ○
يُسَبِّحُ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ
الْمَلِكِ الْقُدُّوْسِ الْعَزِيْزِ الْحَكِيْمِ ۞۱
هُوَ الَّذِيْ بَعَثَ فِي الْاُمِّيّٖنَ رَسُوْلًا
مِّنْهُمْ يَتْلُوْا عَلَيْهِمْ اٰيٰتِهٖ وَيُزَكِّيْهِمْ وَ
يُعَلِّمُهُمُ الْكِتٰبَ وَالْحِكْمَةَ ۗ وَاِنْ كَانُوْا
مِنْ قَبْلُ لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ۞۲
وَّاٰخَرِيْنَ مِنْهُمْ لَمَّا يَلْحَقُوْا بِهِمْ ۭ وَهُوَ
الْعَزِيْزُ الْحَكِيْمُ ۞۳
ذٰلِكَ فَضْلُ اللّٰهِ يُؤْتِيْهِ مَنْ يَّشَاۗءُ ۭ
وَاللّٰهُ ذُو الْفَضْلِ الْعَظِيْمِ ۞۴
مَثَلُ الَّذِيْنَ حُمِّلُوا التَّوْرٰىةَ ثُمَّ
لَمْ يَحْمِلُوْهَا كَمَثَلِ الْحِمَارِ يَحْمِلُ
اَسْفَارًا ۭ بِئْسَ مَثَلُ الْقَوْمِ الَّذِيْنَ
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ۭ وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ
الظّٰلِمِيْنَ ۞۵
قُلْ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ هَادُوْٓا اِنْ زَعَمْتُمْ
اَنَّكُمْ اَوْلِيَاۗءُ لِلّٰهِ مِنْ دُوْنِ النَّاسِ

شروع خدا کا نام لے کر جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے ○
جو چیز آسمانوں میں ہے اور جو چیز زمین میں ہے سب خدا کی تسبیح کرتی
ہے جو بادشاہ حقیقی پاک ذات زبردست حکمت والا ہے ۱
وہی تو ہے جس نے ان پڑھوں میں انہی میں سے (محمدؐ کو)
پیغمبر (بنا کر) بھیجا جو اُن کے سامنے اُس کی آیتیں پڑھتے
اور اُن کو پاک کرتے اور (خدا کی) کتاب اور دانائی سکھاتے
ہیں اور اس سے پہلے تو یہ لوگ صریح گمراہی میں تھے ۲
اور اُن میں سے اور لوگوں کی طرف بھی (اُن کو بھیجا ہے) جو
ابھی اُن (مسلمانوں) سے نہیں ملے۔ اور وہ غالب حکمت والا ہے ۳
یہ خدا کا فضل ہے جسے چاہتا ہے عطا کرتا ہے۔ اور خدا
بڑے فضل کا مالک ہے ۴
جن لوگوں (کے سر) پر تورات لدوائی گئی پھر انہوں نے
اُس (کے بارِ تعمیل) کو نہ اٹھایا اُن کی مثال گدھے کی سی ہے
جس پر بڑی بڑی کتابیں لدی ہوں۔ جو لوگ خدا کی آیتوں
کی تکذیب کرتے ہیں اُن کی مثال بُری ہے۔ اور خدا ظالم
لوگوں کو ہدایت نہیں دیتا ۵
کہہ دو کہ اے یہود اگر تم کو یہ دعویٰ ہو کہ تم ہی خدا کے دوست
ہو اور لوگ نہیں تو اگر تم سچے ہو تو (ذرا) موت کی

THE CONGREGATION

Revealed at Al-Madinah

In the name of Allah, the Beneficent, the Merciful.

1. All that is in the heavens and all that is in the earth glorifieth Allah, the Sovereign Lord, the Holy One, the Mighty, the Wise.

2. He it is Who hath sent among the unlettered ones a messenger of their own, to recite unto them His revelations and to make them grow, and to teach them the Scripture and Wisdom, though heretofore they were indeed in error manifest,

3. Along with others of them who have not yet joined them. He is the Mighty, the Wise.

4. That is the bounty of Allah, which He giveth unto whom He will. Allah is of Infinite bounty.

5. The likeness of those who are entrusted with the Law of Moses, yet apply it not, is as the likeness of the ass carrying books. Wretched is the likeness of folk who deny the revelations of Allah. And Allah guideth not wrongdoing folk.

6. Say (O Muhammad): O ye who are Jews! If ye claim that ye are favoured of Allah

فَتَمَنَّوُا الْمَوْتَ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿٦﴾
وَلَا يَتَمَنَّوْنَهٗٓ اَبَدًۢا بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿٧﴾
قُلْ اِنَّ الْمَوْتَ الَّذِيْ تَفِرُّوْنَ مِنْهُ
فَاِنَّهٗ مُلٰقِيْكُمْ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ اِلٰى عٰلِمِ
الْغَيْبِ وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ
تَعْمَلُوْنَ ﴿٨﴾ ع

آرزو تو کرو ﴿٦﴾
اور یہ اُن (اعمال) کے سبب جو کر چکے ہیں ہرگز اس کی آرزو
نہیں کریں گے۔ اور خدا ظالموں سے خوب واقف ہے ﴿٧﴾
کہہ دو کہ موت جس سے تم گریز کرتے ہو وہ تو تمہارے سامنے
آکر رہے گی پھر تم پوشیدہ اور ظاہر کے جاننے والے
(خدا) کی طرف لوٹائے جاؤ گے پھر جو کچھ تم کرتے
رہے ہو وہ تمہیں سب بتائے گا ﴿٨﴾

apart from (all) mankind, then long for death if ye are truthful!

7. But they will never long for it because of all that their own hands have sent before, and Allah is Aware of evil-doers.

8. Say (unto them, O Muhammad): Lo! the death from which ye shrink will surely meet you, and afterward ye will be returned unto the Knower of the invisible and the visible, and He will tell you what ye used to do.

اسرار و معارف

ذکرِ الٰہی

ارض و سما کی ہر شے اپنے شعور و ادراک کے مطابق اللہ کا ذکر کرتی ہے اور ہر ذرّہ اپنے حال سے تو اس کی پاکی پہ دلالت کرتا ہی ہے کہ وہی حقیقی بادشاہ ہے جو ہر عیب سے پاک اور زبردست ہے اور بڑا حکمت کا مالک ہے وہی عظیم ذات ہے جس نے ان پڑھ عربوں میں اپنا رسول ﷺ مبعوث فرمایا جو اُمّی تھا کہ عربوں میں پڑھنے لکھنے کا رواج نہ تھا بہت کم لوگ لکھنا پڑھنا جانتے تھے۔

معجزہ

خود رسول اللہ ﷺ نے کبھی پڑھنا لکھنا نہیں سیکھا عموماً ایسی قوم کی اصلاح محال ہوتی ہے اور انہیں کچھ سمجھانا بہت مشکل مگر یہ بات روزِ روشن کی طرح واضح ہے کہ آپ ﷺ نے انہیں ایسا بنا دیا کہ دنیا کے لیے وہ علم و حکمت کے خزینے ثابت ہوئے اور بجا طور پر "جہانگیر و جہانبان و جہاندار و جہان آرا" کا مصداق بن گئے اور خود نبی اُمّی ﷺ نے پوری انسانیت کو معرفت باری کے ساتھ ایک خوبصورت اور حقوق و فرائض کا صحیح ترین ذمہ دار نظامِ حیات بخشا جو اسی اُمّی قوم کے ہاتھوں زمانے میں رائج ہوا۔

فرائضِ نبوّت

وہ نبیؐ ان پر آیات تلاوت فرماتا ہے اور ان کا تزکیہ کرتا ہے اور انہیں کتاب اللہ کی اور حکمت کی یعنی سنّت یا وہ تفسیر جو آپ ﷺ نے ارشاد فرمائی کی تعلیم دیتا ہے
یہ چہارگانہ فرائضِ نبوت ہیں اوّل دعوت کہ قرآنی تعلیمات کے مطابق اللہ پر ایمان لانے کی دعوت جو ایمان لائے

اس کا تزکیہ کرے۔

تصوّف

ظاہری پاکیزگی کپڑوں اور بدن کی غذا کے حلال اور پاکیزہ رکھنے کی تعلیم اور باطنی پاکیزگی اخلاقیات و عادات اور کردار سازی اس کا قاعدہ یہ تھا کہ جو ایمان لا کر آپ ﷺ کی نگاہِ پاک میں آیا صحابیؓ ہو گیا یعنی باطنی پاکیزگی پا گیا یوں کہ ثُمَّ تَلِينُ جُلُودُهُمْ وَقُلُوبُهُمْ إِلَىٰ ذِكْرِ اللَّهِ کہ کھال سے لے کر نہاں خانۂ دل تک ہر ذرۂ بدن اللہ کا ذاکر ہو گیا یہ کیفیت جسے تزکیہ کہا گیا یہی تصوّف کہلائی بلکہ تصوّف تزکیہ ہی کا فارسی ترجمہ ہے کہ سب سے پہلے یہی عجمی زبان ہے جس میں ترجمہ ہوا صحابہؓ کی صحبت سے تابعی بن گئے تابعین کی صحبت نے تبع تابعی بنا دیئے مگر بعد میں وہ تیزی اور قوت نہ رہی لوگ ذکر قلبی کرتے اور برسوں ایسے حضرات کی صحبت میں بیٹھتے جن کے قلوب میں برکاتِ نبوی ؐ کی کیفیات ہوتیں اور اپنے دل روشن کرتے جس سے ان کے اخلاق سدھرتے اور کردار میں نکھار آتا اور شریعت پر عمل کرنے میں خلوصِ دل بھی نصیب ہوتا مگر پھر اس میں بھی وراثت در آئی نااہل لوگ پیر بن گئے اور رسومات کا پلندہ بنا کر اسے بدنام کر دیا مگر اس سب سے اصل کی افادیت مجروح نہیں ہوتی۔

قرآن کے مفاہیم متعیّن فرمانا فرائض نبوّت میں ؐ سے ہے

اور جب ظاہری اور دلی پاکیزگی نصیب ہوئی تو انہیں کتاب کی تعلیم فرمائی اور حکمت یعنی کتاب اللہ کے مفاہیم کا شعور عطا فرمایا یعنی جس طرح الفاظِ قرآن سکھائے ویسے ہی ان کے معانی و مفاہیم ارشاد فرمائے گویا قرآن کے معانی متعین کرنا فرائض نبوت میں سے ہے ہر کس و ناقص اپنی پسند کے معانی پہنانے کا حق نہیں رکھتا حالانکہ یہ ایسی قوم تھی جو خود بھی اپنے حال سے نالاں تھی اور جانتی تھی کہ وہ جو کچھ کر رہے ہیں صاف گمراہی ہے مگر حق کیا ہے انہیں خبر نہ تھی۔

بعد میں آنے والوں کا اعزاز

اور بعد میں آنے والے ایسے لوگ جو انہی جیسے ہو گئے ان سے مل گئے یعنی قیامت تک آنے والے وہ لوگ جو عقیدہ و عمل میں صحابہؓ ہی کی پیروی کریں گے وہ بھی ایسی ہی برکاتِ رسالت پائیں گے یہ بعد والوں کے بڑے اعزاز کی بات ہے کہ انہیں ایسی عظیم الشان ہستیوں کے قدموں میں جگہ ملے اور عظمت صحابہؓ بھی اس سے واضح ہے کہ اللہ زبردست

ہے اور حکمت والا ہے۔ یہ اس کا کرم ہے اس کی مہربانی ہے اور وہ جس پر چاہے اپنا کرم کر دے گویا جو بھی صحابہؓ کا اتباع کرے اس نے اللہ کے فضل کو پالیا اور صحابہؓ نے نبی کریمؐ کا اتباع کر کے یہ کرم حاصل کیا واقعی اللہ بہت بڑا فضل و کرم کرنے والا ہے یہ بات تو ان پڑھ لوگوں کی تھی جن کی قسمت چمک اٹھی مگر وہیں کچھ لوگ خود کو عالم و فاضل بھی سمجھتے تھے اور ان کے علم کا چرچا بھی تھا یعنی علمار یہود جن کو تورات نصیب ہوئی مگر وہ اس کا حق ادا نہ کر سکے

علم کی صفت

علم کی صفت یہ ہے کہ انسان کا کردار علم کی روشنی میں ڈھل جائے اور اگر عمل کو متاثر نہ کرے تو وہ علم نہ ہو گا محض خبر کہہ سکتے ہیں۔ چنانچہ بڑی بڑی کتابیں پڑھنے کے باوجود ان کی مثال ایسی ہے جیسے کسی گدھے پر بڑی بڑی کتابیں لاد دی گئی ہوں کہ علومِ تورات کا انہیں کوئی فائدہ نہ ہوا اور باوجود تورات میں سے جاننے کے اللہ کی کتاب کا انکار کر دیا اور اس کے رسول پر ایمان نہ لائے اب اس سے زیادہ اور کیا برائی کر سکتے تھے اور اللہ ایسا بے نیاز ہے کہ ایسے ظالموں کو ہدایت نہیں فرماتا۔

یہود کو بھی نبی کریمؐ کی صداقت پہ شک نہ تھا

یہ بدنصیب کہتے ہیں کہ یہ ولی اللہ یعنی اللہ کے دوست ہیں اور باقی لوگوں کی طرح نہیں ہیں تو آپؐ انہیں فرمائیے کہ اگر تمہیں اپنی آخرت کی کامیابی کا اس قدر یقین ہے تو موت کی تمنا کر کے دیکھو کہ تمہارے دعوے کی صداقت کا پتہ چلے مگر یہ ہرگز موت کی تمنا نہ کریں گے کہ انہیں یقین ہے کہ آپ ﷺ کے فرمان پر تمنا کر بیٹھے تو موت آجائے گی اور اپنے کرتوتوں کا بھی ان کو پتہ ہے لہٰذا آخرت سے ڈرتے ہیں کہ اللہ ایسے ظالموں کو جانتا ہے۔

کافر اور بدکار موت سے بہت ڈرتا ہے

یہ بات بھی واضح ہو گئی کہ کافر اور بدکار موت سے ڈرتا ہے اس کا تجربہ اپنے ہاں بھی ہے اور عالمِ کفر یا مغرب میں تو اب اس ڈر نے ان کی زندگی اجیرن کر دی ہے ہر کافر ڈرتا ہے اور یہ نہیں جانتا کہ کیوں ڈرتا ہے لہٰذا انہوں نے اس کا نام ہی "FEAR OF THE UNKNOWN" یعنی انجانا خوف رکھ دیا ہے لیکن ان پر یہ بھی واضح فرما دیجئے کہ تم جس موت سے بھاگتے ہو اپنے وقت پر آکر رہے گی اور پھر تمہیں اس اللہ کے حضور پیش ہونا پڑے گا جو تمام پوشیدہ اور ظاہر باتوں سے واقف ہے اور اس کی بارگاہ میں تمہارے سارے

کاموں سے پردہ اٹھایا جائے گا

رکوع نمبر ۱ آیات ۹ تا ۱۱

قَدْ سَمِعَ اللّٰهُ ۲۸/۱۲

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا نُوْدِيَ لِلصَّلٰوةِ
مِنْ يَّوْمِ الْجُمُعَةِ فَاسْعَوْا اِلٰى ذِكْرِ اللّٰهِ
وَذَرُوا الْبَيْعَ ۭ ذٰلِكُمْ خَيْرٌ لَّكُمْ اِنْ كُنْتُمْ
تَعْلَمُوْنَ ⑨
فَاِذَا قُضِيَتِ الصَّلٰوةُ فَانْتَشِرُوْا فِي
الْاَرْضِ وَابْتَغُوْا مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ وَاذْكُرُوا
اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑩
وَاِذَا رَاَوْا تِجَارَةً اَوْ لَهْوَۨا انْفَضُّوْٓا اِلَيْهَا
وَتَرَكُوْكَ قَاۗىِٕمًا ۭ قُلْ مَا عِنْدَ اللّٰهِ خَيْرٌ مِّنَ
ع اللَّهْوِ وَمِنَ التِّجَارَةِ ۭ وَاللّٰهُ خَيْرُ الرّٰزِقِيْنَ ⑪

مومنو! جب جمعے کے دن نماز کے لئے اذان دی جائے
تو خدا کی یاد (یعنی نماز) کے لئے جلدی کرو اور (خرید)
فروخت ترک کر دو۔ اگر سمجھو تو یہ تمہارے حق میں
بہتر ہے ⑨
پھر جب نماز ہو چکے تو اپنی اپنی راہ لو اور خدا کا فضل
تلاش کرو اور خدا کو بہت بہت یاد کرتے رہو تاکہ نجات
پاؤ ⑩
اور جب یہ لوگ سودا بکتا یا تماشا ہوتا دیکھتے ہیں تو ادھر بھاگ
جاتے ہیں اور تمہیں (کھڑے کا) کھڑا چھوڑ جاتے ہیں۔ کہہ دو کہ جو چیز
خدا کے ہاں ہے وہ تماشے اور سودے سے کہیں بہتر ہے اور خدا سب سے بہتر رزق دینے والا ہے ⑪

9. O ye who believe! When the call is heard for the prayer of the day of congregation, haste unto the remembrance of Allah and leave your trading. That is better for you if ye did but know.

10. And when the prayer is ended, then disperse in the land and seek of Allah's bounty, and remember Allah much, that ye may be successful.

11. But when they spy some merchandise or pastime they break away to it and leave thee standing. Say: That which Allah hath is better than pastime and than merchandise, and Allah is the best of providers.

اسرار و معارف

اے ایمان والو! جب جمعہ کی نماز کے لیے اذان ہو جائے تو اپنا کاروبار بند کر دو اور پورے اہتمام سے اللہ کے ذکر کے لیے یعنی نماز جمعہ کی ادائیگی کے لیے مسجد میں پہنچو۔

جمعہ کے احکام

جمعہ مسلمانوں کا بہت ہی مبارک دن ہے جس میں ظہر کی نماز نہیں ہوتی بلکہ جمعہ کی نماز ادا کی جاتی ہے یہ نماز عورتوں مریضوں اور مسافروں پہ فرض نہیں وہ ظہر کی نماز ادا کر سکتے ہیں اور جب اذان ہو جائے تو دنیاوی کاروبار حرام ہو جاتا ہے۔ جمعہ علماء کے نزدیک ایسی آبادی جس میں دکانیں ہوں یا سرکاری دفتر، سکول، ڈاکخانہ وغیرہ ہو ہو سکتی ہے تفصیل فقہ کی کتب میں دیکھی جائے۔ چنانچہ یہاں نماز

کی ادائیگی اور اس کے ارکان و شرائط سب کو ذکر اللہ سے تعبیر فرمایا کہ اس میں زبانی اور عملی ذکر دونوں شامل ہیں اور خلوصِ قلبی بھی ضروری کہ اگر تمہیں خبر ہے تو یہی کام تمہارے لیے سب سے بہتر ہے پھر جب خطبہ اور نماز مکمل کر چکو تو اپنے اپنے کام پر چلے جاؤ اور اپنی روزی کی تلاش میں لگ جاؤ۔

ذکرِ قلبی

لیکن کام کاج کرتے ہوئے بھی اللہ کا ذکر کثرت سے کرتے رہو کام کاج میں تو انسان کی زبان بھی مصروف ہو جاتی ہے ذکر کثیر تب ہی ممکن ہے جب قلب ذاکر ہو جائے اللہ کریم سب مسلمانوں کو نصیب کرے لیکن اگر یہ نعمت نصیب نہ ہو تو بھی کوئی نہ کوئی تسبیح ممکن حد تک کی جانی چاہیئے۔ ابتدا میں نماز کے بعد خطبہ ہوتا تھا ایک روز ایک تجارتی قافلہ مدینہ منورہ میں آیا اور اشیاء صرف کی کمی تھی کچھ لوگ خطبے کے دوران چلے گئے ان کا خیال تھا کہ نماز تو ہو چکی مگر اللہ کو یہ بات پسند نہ آئی کہ دو خطبے بھی دو رکعت کے قائم مقام ہیں اس کے بعد آپ ﷺ نے خطبہ نماز سے پہلے کر دیا جو تا حال ایسا ہی ہے تو ارشاد ہوا کہ لوگوں نے تجارتی قافلے کا سنا اور چلے گئے جبکہ آپ ﷺ کھڑے تھے اور خطبہ ارشاد فرمارہے تھے تو انہیں فرما دیجئے کہ اللہ کے انعامات مادی تجارت سے بہت زیادہ قیمتی ہیں اور رہی بات روزی کی اللہ ہی بہترین روزی دینے والا ہے لہٰذا روزی کے لیے عبادات میں تیزی اور عجلت نہ کی جائے بلکہ پوری دلجمعی سے ارکان ادا کیے جائیں۔